۱۱ -۳
۱۹

۱۷۰/۲۴

۱۱صفر۱۴۴۳ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کیا فرماتے ہیں علماء کرام درج ذیل مسئلہ کے بارے میں:

سوال نامہ ہذا کے ساتھ صوبہ پنجاب کی ایک مشہور "XLI کار اسکیم" سے متعلق کچھ معلومات منسلک ہیں۔ ازراہ کرم اس اسکیم میں حصہ لینے اور اس میں نکلنے والے انعام کا شرعی حکم بیان فرمادیجیے۔

المستفتی: عبداللہ (بمعرفت استاذ مفتی احمد خان صاحب زید مجدھم)

جواب منسلک ہے

Sponsored By

Ph:051-4254503

13

14 ویں XLI

کار سکیم کا آغاز

کمیٹی کا راشن ڈی

ماہانہ قسط 2600

ٹوٹل اقساط 26

اسد ٹریڈرز

14 ویں کار سکیم کا آغاز

2600000

کار

CASH PRIZE 80000

CASH PRIZE 90000

CASH PRIZE 100000

CASH PRIZE 110000

CASH PRIZE 120000

CASH PRIZE 130000

70000

- آخری قرعہ اندازی کے اضافی انعامات 2 عدد چائنا موٹر سائیکل، 3 عدد چائنا موٹر سائیکل چائنا موٹر سائیکل +30,000 نقد چائنا موٹر سائیکل +40,000 نقد + ہنڈا 125 + نقد 30,000
- قرعہ اندازی نمبر 26 پر XLI گاڑی دی جائے گی۔
- ممبر کی فوتگی کی صورت میں باقی اقساط معاف۔
- پہلے 300 ممبران کے لیے 25000 روپے کے 4 خصوصی انعامات
- ممبر اپنی مرضی سے ہنڈا 125، ہنڈا 100، ہنڈا 170 اور چائنا ... مطابق ہوگی۔

ہر ماہ کی ممبران ونر ہوں گے

2500

1300

14

Whats App / SMS

12

100%

سابقہ سکیم میں کار کے ونرز

0333-9838009

0312-5589670

0514-908000

فیصل شہید روڈ

XLI کار اسکیم کے شرائط :

آخری قرعہ اندازی کے اضافی انعامات 2عدد چائنا موٹر سائیکل + 3عدد چائنا موٹر سائیکل30,000 + نقد چائنا موٹر سائیکل40,000 + نقد + ہنڈا 125 + نقد30,000

قرعہ اندازی نمبر 26 پر XLI گاڑی دی جائے گی۔

ونر ہونے کی صورت میں باقی اقساط معاف۔

پہلے 300 ممبران کے لیے 25000 روپے کے 4 خصوصی انعامات۔

ممبر اپنی مرضی سے ہنڈا125، ہنڈا100، ہنڈا70 اور چائنا موٹر سائیکل لے سکتا ہے اس کی قسط اس کے مطابق ہو گی۔

ونر نہ ہونے کی صورت میں اسلامی شرعی اصول کے مطابق تمام جمع شدہ رقم کے علاوہ 2500 روپے اضافی حاصل کریں۔

آدھی ممبر شپ لینے پر 1300 میں بھی ممبر بن سکتے ہیں۔

قرعہ اندازی ہر ماہ کی 14 تاریخ کو اسد ٹریڈرز پر ہو گی۔

ہر ماہ کی قرعہ اندازی لائیو دیکھیں اور اس کے ساتھ آپ کو وہ ویڈیو Whats App یا بذریعہ SMS کر دیا جائے گا۔

ہر ممبر اپنی تسلی کے لئے موٹر سائیکل ایڈوانس بھی لے سکتا ہے۔

ممبر گھر بیٹھے اپنی قسط آن لائن ایزی پیسہ یا جاز کیش بھی کر سکتا ہے۔

پہلی قرعہ اندازی کی تقریب میں شامل ہوں شناختی کارڈ کی کاپی ہمراہ لائیں بغیر انٹری فیس کے ڈھیروں قیمتی انعامات حاصل کریں۔

گذشتہ ۱۲ سال سے عوام کے معیار کے عین مطابق 100 فیصد صاف شفاف قرعہ اندازی کا نظام۔

Scanned with CamScanner

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب حامدا ومصليا

سوال میں ذکر کردہ" XLI کار اسکیم"کئی مفاسد پر مشتمل ہونے کی وجہ سے جائز نہیں ہے،لہذا اس اسکیم میں حصہ لینا جائز نہیں۔

چند مفاسد درج ذیل ہیں :

ا۔ ممبران قرعہ اندازی سے پہلے جو رقم کمپنی میں جمع کرتے ہیں،وہ رقم کمپنی پر قرض ہوتی ہے اور قرض پر نفع حاصل کرنا سود ہے۔

۲۔خرید وفروخت میں قیمت (ثمن) کا معلوم ہونا ضروری ہے،جبکہ مذکورہ اسکیم میں قرعہ اندازی سے پہلے کسی ممبر کو معلوم نہیں ہے کہ اس کو موٹر سائیکل کتنے کی ملے گی۔

۳۔ قرعہ اندازی میں نام نہ نکلنے کی صورت میں تمام جمع شدہ رقم کے علاوہ اسکیم والے جو (۲۵۰۰) روپے اضافی دے رہے ہیں، یہ رقم سود ہے،کیونکہ اضافی رقم دینا پہلے سے طے شدہ ہے۔

لمافي التنزيل:

" وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا"(سورة البقرة،٢٧٥)

وفي الشامية:

" قوله (كل قرض جر نفعا حرام) أي إذا كان مشروطا"(كتاب البيوع،مطلب كل قرض جر نفعا حرام،٤١٣/٧،ط:رشيدية)

وفي البدائع:

"وأما الذي يرجع إلى نفس القرض فهو أن لا يكون فيه جر منفعة فإن كان لم يجز نحو ما إذا أقرضه دراهم غلة على أن يرد عليه صحاحا أو أقرضه وشرط شرطا له فيه منفعة لما روي عن رسول الله صلى الله عليه وسلم أنه نهى عن قرض جر نفعا ولأن الزيادة المشروطة تشبه الربا لأنها فضل لا يقابله عوض والتحرز عن حقيقة الربا وعن شبهة الربا واجب"(كتاب القرض،فصل في الشروط،٥٩٧/١٠،ط:دار الكتب)

جاری ہے۔۔۔۔۔

Scanned with CamScanner

وفي مجلة الأحكام:

"البيع مع تأجيل الثمن وتقسيطه صحيح يلزم أن تكون المدة معلومة في البيع بالتأجيل والتقسيط (رقم المادة،٢٤٦،٢٤٥، ص:١٢٦ط:دار ابن حزم)

وفي الهندية:

" وأما شرائط الصحة فعامة وخاصة فالعامة .... ومنها أن يكون المبيع معلوما والثمن معلوما علما يمنع من المنازعة"(كتاب البيوع،الباب الأول في تعريف البيع وركنه وشرطه..،٣/٦ط:دار الفكر)

وفي البحر:

"وفي البناية قال علماؤنا هو بيع فيه فضل مستحق لأحد المتعاقدين خال عما يقابله من عوض شرط في هذا العقد وعلى هذا سائر أنواع البيوع الفاسدة من قبيل الربا"(كتاب البيع،باب الربا،٢٠٨/٦،ط:رشيدية)فقط.

والله تعالى أعلم بالصواب

كتبه : زبير مصدق

المتخصص في الفقه الإسلامي

بالجامعة الفاروقية بكراتشي

١٤٤٣/٠٢/١٥ھ ٢٠٢١/٠٩/٢٣م

الجواب صحيح

٢٠/٢/١٤٤٣ھ

الجواب صحيح

٢٠/٢/١٤٤٣ھ